www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

فاضل مؤلّف نے روایات کے اخذ و اقتباس میں خاصی احتیاط برتی ہے تاہم ان کا یہ لکھنا بے اصل ہے کہ نبی علیہ السلام نور ہ، چاند یا سورج کی روشنی میں جب چلتے تو آپؐ کا سایہ نہیں پڑتا تھا، ایسی ضعیف اور بے اصل روایت سے کتاب کا دامن پاک ہوتا تو زیادہ اچھا تھا۔

آج امّتِ مسلم تنزّل اور اخلاقی گراوٹ کے جس مرحلے پہ ہے اس میں صرف نبی اکرمؐ کا اسوہ ہی باعثِ نجات و فلاح بن سکتا ہے۔ ایسی کتابیں ہر نوجوان کے زیرِ مطالعہ رہنی چاہئیں تاکہ نئی نسل کی زندگی اسوۂ محمّدی کی آئینہ دار ہو۔ کتاب کے آخر میں اشاریہ شامل ہے۔ جس سے کتاب کی قدر و قیمت دوچند ہو گئی ہے۔

نام کتاب ——— موت کا منظر مع مرنے کے بعد کیا ہو گا۔

ضخامت: ۴۳۸ صفحات، مؤلف: خواجہ محمد اسلام قیمت: جہیز ایڈیشن ۱۰ روپے۔

ملنے کا پتہ: ادارہ اشاعتِ دینیات، سعید منزل، ۱۸۷ - انار کلی - لاہور۔

آپ نے دنیا میں رونا دھونا تو بہت سنا ہو گا کہ عادات بگڑ گئے، اطوار بدل گئے، اخلاقی حالت درست نہ رہی معاشرہ بہت خراب ہو گیا اور ان چیزوں کی اصلاح کا دعویٰ لے کر کھڑے ہونے والے بھی بہت سے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ جس طرح کسی ماہر طبیب کے پاس کوئی مریض آ کر بیسیوں تکلیفیں بیان کرتا ہے لیکن طبیب حاذق ان سب عوارضات کے پیچھے اصل مرض کی تلاش کرتا ہے اور اس کی بیخ کنی میں کوشاں رہتا ہے اسی طرح یہ روحانی اور اخلاقی امراض بھی بیان کرنے میں تو بہت ہیں لیکن سب امراض کی اصل حَبل اللہ (اللہ اور بندے کا باہمی رابطہ) کی کمزوری یا انقطاع ہے اس لیے تمام امراض کی اصلاح کا طریقہ باقی تعلقات کو توڑ کر اس رابطہ کو مضبوط کرنا ہے جس کی واحد صورت یہ ہے کہ انسان کو دنیا کی بے ثباتی اور فنا کا احساس دلایا جائے اور اس طرح فکرِ آخرت پیدا کر کے باقی (اللہ) سے جوڑا جائے کہ انبیاء ہر قسم کے معالجہ میں پہلا کام یہی کرتے ہیں اور صلحاء سب سے پہلے موت کو یاد کرتے رہے کہ یہ آخرت کی پہلی گھاٹی ہے۔

ہمارے دوست خواجہ محمد اسلام صاحب آف کھڑیاں کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی ہے کہ انہوں نے فرد اور معاشرہ کو اللہ کے راستہ پر لگانے کے لیے اصل مرض کی نشان دہی کر کے صحیح علاج تجویز کیا ہے اور یہ کتاب لکھ کر ایک اہم فریضہ سرانجام دیا ہے کتاب آٹھ حصوں پر مشتمل ہے (۱) موت کا منظر (۲) احوالِ برزخ (۳) احوالِ یوم القیامۃ (۴) احوالِ جہنم (۵) جنت کے نظارے (۶) ایمان پر اخلاقی جرائم کا اثر (۷) علاماتِ قیامت (۸) سچے موتی۔ خواجہ صاحب نے اس موضوع کو قرآنِ کریم کی آیات، احادیثِ رسول اللہ، بزرگانِ دین کے تفصیلی اقوال اور واقعات سے ایسے انداز اور سلیقے سے پیش کیا ہے کہ انسان محسوس کرتا ہے کہ سب کچھ اس کے سامنے ہو رہا ہے۔ البتہ بہتر ہوتا کہ جملہ اقوال اور واقعات کی تخریج کر دی جاتی تاکہ نصیحت حاصل کرتے وقت استنادی حیثیت مشتبہ نہ ہوتی۔ کتاب طباعت اور گیٹ اپ کے اعتبار سے نہایت اعلیٰ معیار کی حامل ہے۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ